Test Booklet No.
परीक्षा पुस्तिका संख्या

This Booklet contains **20** pages.
इस पुस्तिका में 20 पृष्ठ हैं ।

JPC14–I

PAPER I / प्रश्न-पत्र I

PART IV & V / भाग IV & V

Urdu Language Supplement
उर्दू भाषा परिशिष्ट

Test Booklet Code
परीक्षा पुस्तिका संकेत

O

Do not open this Test Booklet until you are asked to do so.
इस परीक्षा पुस्तिका को तब तक न खोलें जब तक कहा न जाए ।

Read carefully the Instructions on the Back Cover (Page 19 & 20) of this Test Booklet.
इस परीक्षा पुस्तिका के पिछले आवरण (पृष्ठ 19 व 20) पर दिए निर्देशों को ध्यान से पढ़ें ।

For instructions in Urdu see Page 2 of this booklet. / उर्दू में निर्देशों के लिए इस पुस्तिका का पृष्ठ 2 देखें ।

INSTRUCTIONS FOR CANDIDATES

1. This booklet is a supplement to the Main Test Booklet for those candidates who wish to answer **EITHER** Part IV (Language I) **OR** Part V (Lauguage II) in **URDU** language, but **NOT BOTH**.
2. Candidates are required to answer Parts I, II, III from the Main Test Booklet and Parts IV and V from the languages chosen by them.
3. Questions on English and Hindi languages for Part IV and Part V have been given in the Main Test Booklet. Language Supplements can be asked for separately.
4. Use **Blue/Black Ball Point Pen only** for writing particulars on this page/marking responses in the Answer Sheet.
5. The CODE for this Language Booklet is **O**. Make sure that the CODE printed on **Side-2** of the Answer Sheet and on your Main Test Booklet is the same as that on this Language Supplement Booklet. In case of discrepancy, the candidate should immediately report the matter to the Invigilator for replacement of the Language Supplement Test Booklet.
6. This Test Booklet has **two** Parts, IV and V consisting of **60** Objective Type Questions, and each carries 1 mark :
   Part IV : Language I – (Urdu) *(Q. Nos. 91 – 120)*
   Part V : Language II – (Urdu) *(Q. Nos. 121 – 150)*
7. Part IV contains 30 questions for Language I and Part V contains 30 questions for Language II. In this Test Booklet, only questions pertaining to Urdu language have been given. **In case the language(s) you have opted for as Language I and/or Language II is a language other than Urdu, please ask for a Test Booklet that contains questions on that language. The languages being answered must tally with the languages opted for in your Application Form.**
8. **Candidates are required to attempt questions in Part V (Language II) in a language other than the one chosen as Language I (in Part IV) from the list of languages.**
9. Rough work should be done only in the space provided in the Test Booklet for the same.
10. The answers are to be recorded on the OMR Answer Sheet only. Mark your responses carefully. No whitener is allowed for changing answers.

परीक्षार्थियों के लिए निर्देश

1. यह पुस्तिका मुख्य परीक्षा पुस्तिका की एक परिशिष्ट है, उन परीक्षार्थियों के लिए जो **या** तो भाग IV (भाषा I) **या** भाग V (भाषा II) उर्दू भाषा में देना चाहते हैं, लेकिन **दोनों नहीं** ।
2. परीक्षार्थी भाग I, II, III के उत्तर मुख्य परीक्षा पुस्तिका से दें और भाग IV व V के उत्तर उनके द्वारा चुनी भाषाओं से ।
3. अंग्रेज़ी व हिन्दी भाषा पर प्रश्न मुख्य परीक्षा पुस्तिका में भाग IV व भाग V के अन्तर्गत दिए गए हैं । भाषा परिशिष्टों को आप अलग से माँग सकते हैं ।
4. इस पृष्ठ पर विवरण अंकित करने एवं उत्तर पत्र पर निशान लगाने के लिए **केवल नीले/काले बॉल पॉइंट पेन** का प्रयोग करें ।
5. इस भाषा पुस्तिका का संकेत है **O**. यह सुनिश्चित कर लें कि इस भाषा परिशिष्ट पुस्तिका का संकेत, उत्तर पत्र के **पृष्ठ-2** एवं मुख्य प्रश्न पुस्तिका पर छपे संकेत से मिलता है । अगर यह भिन्न हो तो परीक्षार्थी दूसरी भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका लेने के लिए निरीक्षक को तुरन्त अवगत कराएँ ।
6. इस परीक्षा पुस्तिका में दो भाग IV और V हैं, जिनमें **60** वस्तुनिष्ठ प्रश्न हैं, तथा प्रत्येक 1 अंक का है :
   भाग IV : भाषा I – (उर्दू) *(प्रश्न सं. 91 - 120)*
   भाग V : भाषा II – (उर्दू) *(प्रश्न सं. 121 - 150)*
7. भाग IV में भाषा I के लिए 30 प्रश्न और भाग V में भाषा II के लिए 30 प्रश्न दिए गए हैं । इस परीक्षा पुस्तिका में केवल उर्दू भाषा से सम्बन्धित प्रश्न दिए गए हैं । **यदि भाषा I और/या भाषा II में आपके द्वारा चुनी गई भाषा(एँ) उर्दू के अलावा है तो कृपया उस भाषा वाली परीक्षा पुस्तिका माँग लीजिए । जिन भाषाओं के प्रश्नों के उत्तर आप दे रहे हैं वह आवेदन पत्र में चुनी गई भाषाओं से अवश्य मेल खानी चाहिएँ ।**
8. **परीक्षार्थी भाग V (भाषा II) के लिए, भाषा सूची से ऐसी भाषा चुनें जो उनके द्वारा भाषा I (भाग IV) में चुनी गई भाषा से भिन्न हो ।**
9. रफ कार्य परीक्षा पुस्तिका में इस प्रयोजन के लिए दी गई खाली जगह पर ही करें ।
10. सभी उत्तर केवल OMR उत्तर पत्र पर ही अंकित करें । अपने उत्तर ध्यानपूर्वक अंकित करें । उत्तर बदलने हेतु श्वेत रंजक का प्रयोग निषिद्ध है ।

SEAL

Name of the Candidate (in Capitals) : ____________________
परीक्षार्थी का नाम (बड़े अक्षरों में) :
Roll Number (अनुक्रमांक) : in figures (अंकों में) ____________________
: in words (शब्दों में) ____________________

Centre of Examination (in Capitals) : ____________________
परीक्षा केन्द्र (बड़े अक्षरों में) :
Candidate's Signature : ____________ Invigilator's Signature : ____________
परीक्षार्थी के हस्ताक्षर : निरीक्षक के हस्ताक्षर :
Facsimile signature stamp of Centre Superintendent ____________________

JPC14-I

اس کتابچے میں 20 صفحات ہیں

پرچہ – I

حصہ IV ، V

ضمیمہ اُردو زبان

امتحان سوال نامہ کوڈ

O

اس سوال نامہ کو اس وقت تک نہ کھولیں جب تک کہا نہ جائے۔

سوال نامے کی پشت 19، 20 پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

امیدواروں کے لئے ہدایات :

1. یہ کتابچہ ان امیدواروں کے لئے بنیادی سوال نامے کا ضمیمہ ہے جو اُردو زبان کے حصہ IV (زبان I) یا حصہ V (زبان II) میں جواب دینا چاہتے ہیں۔ مگر دونوں میں نہیں۔
2. امیدواروں کو بنیادی سوال نامے کے حصہ I، II، III کے جواب بنیادی سوال نامے سے دیں اور حصہ IV و V کے جواب ان زبانوں میں لکھنے ہوں گے جن کا انہوں نے انتخاب کیا ہے۔
3. حصہ IV اور V میں ہندی اور انگریزی زبانوں کے سوالات بنیادی سوال نامے میں دیئے گئے ہیں۔ زبان کے ضمیمے کو الگ سے مانگا جا سکتا ہے۔
4. اس صفحے پر جواب لکھنے / کوائف لکھنے کے لئے صرف نیلے / کالے بال پین کا ہی استعمال کریں۔
5. اس سوال نامے کا کوڈ O ہے۔ جواب نامے کے دوسری جانب دیا گیا کوڈ اور آپ کے بنیادی سوال نامے کا کوڈ ایک جیسا ہونا چاہیئے، جیسا زبان کے ضمیمے پر ہے۔ اگر اس میں کہیں کوئی فرق ہے تو اُمیدوار کو فوراً نگراں کو اطلاع دے کر اس زبان کے سوال نامے کا دوسرا ضمیمہ طلب کرنا ہوگا۔
6. اس سوال نامے کے دو حصے ہیں، IV اور V جو 60 معروضی سوالات پر مشتمل ہیں ہر سوال کا ایک نمبر (1) ہے۔

   حصہ IV زبان I اُردو (سوال نمبر 91 تا 120)

   حصہ V زبان II اُردو (سوال نمبر 121 تا 150)
7. حصہ IV زبان I کے 30 سوال اور حصہ V ۔ زبان II کے 30 سوال ہیں ۔ اس سوال نامے میں صرف اُردو زبان کے سوالات ہیں۔ اگر آپ نے اس زبان / زبانوں کو زبان I اور / یا زبان II کی حیثیت سے انتخاب کیا ہے جو اُردو زبان نہیں ہے تو اسی زبان کا سوال نامہ طلب کیجئے ۔ آپ کے جواب اسی زبان میں ہونے چاہئیں جسے آپ نے اپنی درخواست میں انتخاب کیا ہے۔
8. امیدواروں نے زبان I (حصہ IV) کی حیثیت سے جس زبان کا انتخاب کیا ہے حصہ V (زبان II) کے جواب انہیں اس کے علاوہ فہرست زبان میں سے دی گئی زبانوں میں سے کسی میں دینے ہوں گے۔
9. امیدوار کو کچا کام امتحان کے سوال نامے میں دی گئی خالی جگہ میں ہی کرنا ہوگا ۔
10. جوابات کا اندراج صرف OMR جواب نامے پر ہی کرنا ہوگا۔ جوابی نشانات احتیاط سے لگائیں۔ سفیدے کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

امیدوار کا نام : (جلی حروف میں) ____________________

رول نمبر : اعداد میں ____________________

: الفاظ میں ____________________

امتحان کا مرکز : (جلی حروف میں) ____________________

امیدوار کے دستخط : ____________ نگراں کے دستخط ____________

سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے دستخط کی مہر ____________________

امّیدوار مندرجہ ذیل حصّے کے سوالوں کے جواب
صرف تب ہی دیں اگر انہوں نے
زبان - I
کا اوپشن اُردو چُنا ہو

→

حصہ - IV

زبان - I

اردو

ہدایات: دیے گئے شعری حصے کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے کسی ایک مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے۔ (سوال نمبر ۹۱ تا ۹۶)

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی
نہ سنو گر برا کہے کوئی
نہ کہو گر برا کرے کوئی
روک لو، گر غلط چلے کوئی
بخش دو گر خطا کرے کوئی
کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت روا کرے کوئی

۹۱. ابنِ مریم کسے کہتے ہیں؟

(1) حضرت یوسف

(2) حضرت موسیٰ

(3) حضرت ابراہیم

(4) حضرت عیسیٰ

92. اگر کوئی کسی کو برا کہے تو کیا کرنا چاہیے؟

(1) برا بھلا کہنا چاہیے

(2) سمجھانا چاہیے۔

(3) شوق سے سننا چاہیے

(4) سننا نہیں چاہیے

93. شاعر خطا کرنے والے کے ساتھ کیا کرنے کے لیے کہہ رہا ہے؟

(1) سزا دینے کو

(2) مارنے نہ دینے کو

(3) بخش دینے کو

(4) مار دینے کو

94. غلط راستے پر چلنے والوں کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

(1) اس کو روکنا چاہیے

(2) ان کے ساتھ برا سلوک کرنا چاہیے

(3) اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

(4) ان کا غلط کام میں ساتھ دینا چاہیے

95. شاعر نے حاجت مندوں کے لیے کیا کرنے کو کہا ہے؟

(1) ان کا ساتھ نہ دینے کو

(2) ان کے ساتھ برا سلوک کرنے کو

(3) حاجت پوری کرنے کو

(4) ان کا مذاق اڑانے کو

96. حاجت کے معنی ہیں؟

(1) طاقت

(2) ضرورت

(3) ہدایت

(4) کیفیت

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے کسی ایک مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے (سوال نمبر ۹۶ تا 105)۔

"مولانا محمد علی بچپن ہی سے بہت ہوشیار اور پڑھنے لکھنے میں بہت تیز تھے۔ رام پور میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ یونیورسٹی میں داخل ہوئے۔ یہاں سے انھوں نے بی۔ اے کی ڈگری لی اور اوّل نمبر سے کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے انگلستان چلے گئے اور وہاں چار سال تک رہے۔

انگلستان سے لوٹنے کے بعد مولانا محمد علی ریاست بڑودہ میں ملازم ہو گئے۔ لیکن وہ ملک و قوم کی خدمت کرنا چاہتے تھے اس لیے ملازمت ترک کر کے انھوں نے انگریزی میں "کامریڈ" اور اردو میں "ہمدرد" نامی اخبارات نکالے۔ اس وقت ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ تھا۔ مولانا محمد علی ہندوستان کو آزاد کرانے کی کوشش میں حصہ لینے لگے۔ اس وقت جنوبی افریقہ میں گاندھی جی بھی انگریزوں کے ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ گاندھی جی افریقہ سے ہندوستان لوٹے تو انھوں نے دیکھا کہ مولانا محمد علی اور ان کے بڑے بھائی مولانا محمد شوکت علی بھی انگریزوں کی زیادتیوں کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ مولانا محمد علی اور گاندھی جی کا مقصد ایک تھا، اس لیے دونوں میں دوستی ہو گئی۔

پہلی جنگ عظیم میں ترکوں کو انگریزوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ انگریز ترکی حکومت کے خلیفہ کو تخت سے اتارنا چاہتے تھے۔ دنیا بھر کے مسلمان ترکی خلیفہ کو اپنا خلیفہ مانتے تھے۔ اور ان کی عزت کرتے تھے۔ اس لیے سب مسلمان اس بات سے ناراض تھے۔ ہندوستانی مسلمان بھی نہیں چاہتے تھے کہ ترکی کے خلیفہ کو تخت سے اتارا جائے۔ مولانا محمد علی نے اس معاملے میں انگریزوں کی مخالفت کی اور پورے ملک میں ایک تحریک چلائی جسے "خلافت تحریک" کہتے ہیں۔ گاندھی جی نے بھی اس تحریک کا ساتھ دیا، اور ہندوستانیوں سے کہا کہ وہ انگریزوں کا بائیکاٹ کریں"

97. محمد علی نے ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی ؟

(1) رام پور
(2) لکھنؤ
(3) علی گڑھ
(4) سہارن پور

98. وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے کون سے ملک گئے ؟

(1) جرمنی
(2) انگلستان
(3) پیرس
(4) لندن

99. انگلستان سے لوٹنے کے بعد وہ کہاں ملازم ہو گئے ؟

(1) ریاست بھوپال
(2) ریاست بڑودہ
(3) ریاست رام پور
(4) ریاست حیدرآباد

100. محمد علی نے ملازمت کیوں چھوڑ دی ؟

(1) بیمار ہونے کی وجہ سے

(2) تجارت کرنے کی وجہ سے

(3) والدہ کی بیماری کی وجہ سے

(4) ملک و قوم کی خدمت کرنے کی وجہ سے

101. محمد علی نے کون سے دو اخبار نکالے ؟

(1) لسان الصدق اور شب خون

(2) کامریڈ اور ہمدرد

(3) الہلال والبلاغ

(4) تہذیب الاخلاق اور مخزن

102. جنوبی افریقہ میں کس نے انگریزوں کے ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھائی ؟

(1) سبھاش چندر بوس نے

(2) ٹالسٹائی نے

(3) گاندھی جی نے

(4) محمد علی نے

103. پہلی جنگ عظیم میں کس کو شکست حاصل ہوئی ؟

(1) ترکی

(2) ہنگری

(3) آسٹریا

(4) جرمنی

104. محمد علی نے کون سی تحریک چلائی ؟

(1) ریشمی رومال تحریک

(2) ترقی پسند تحریک

(3) عدم تعاون تحریک

(4) خلافت تحریک

105. شکست کا متضاد ہے ؟

(1) فتح

(2) ناامیدی

(3) ناکامی

(4) دشمنی

ہدایت : مناسب ترین جواب کا انتخاب کرکے مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دیجئے۔

106. ترسیل کی لسانیاتی تھیوری میں، زبان کا مقصد 'ضابطہ بندی' کرنا ہے۔ اس سے مراد ہے :

(1) زبان کو دوسروں کے طرز عمل پر قابو پانے کے لیے استعمال کرنا۔

(2) زبان کو ترسیل کے لیے استعمال کرنا

(3) اہل زبان کے تلفظ کی تقلید کرنا

(4) زبان کو سیکھنے اور دریافت کرنے کے لیے استعمال کرنا

107. مختلف زبانیں بولنے والے طلبا پر مشتمل کلاس میں، تدریس کے عمل کو ہم آہنگ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل کونسی حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے:

(1) ہر ہدف زبان استعمال نہ کیے جانے پر کسی ایک سہولت سے محروم کرنا.

(2) مادری زبان اکثر بیشتر استعمال کرنے کی اجازت

(3) ہدف زبان کا محتاط استعمال

(4) سیکھنے اور ترسیل کو فروغ دینے کے لیے باضابطہ باہمی بات چیت اور سرگرمیاں

108. آموزش کا سفر آسان سے پیچیدہ کی طرف ہوتا ہے. اگر کسی طالب علم نے کسی وجہ سے بنیادی باتیں نہیں سیکھی ہیں تو اس کے لیے ہونی چاہیے:

(1) براہ راست لکچر اور / یا مختلف طریقوں کو استعمال کرنے والی تدریس.

(2) بصری اور / یا مختلف طریقوں کا استعمال کرنے والی تدریس، لکچر نہیں.

(3) براہ راست لکچر اور / یا بصری اسناد کی تدریس

(4) صرف بصری تدریس، لکچر نہیں

109. کلاس روم میں کسی متن، گرافکس، اینی میشن (ANIMATION) اور آواز میں باہمی ربط پیدا کرنے کے عمل سے مراد ہے:

(1) متن کی وضاحتی پیش کش

(2) ملٹی میڈیا (Multimedia)

(3) تدریس میں مدد دینے والی وضاحتی پیش کش (Illustration)

(4) خود تعلیمی سے متعلق (Heuristics)

110. کلاس میں کھیل سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کو زبان سکھاتے ہوئے یہ خیال رکھنا مناسب ہے کہ یہ سرگرمی:

(1) درسی کتاب دیکھنے کی ضرورت کم سے کم کر دے

(2) طلبا کو مزید ادبی مطالعے پر راغب کرے.

(3) ٹکنالوجی کی مدد سے ہونے والی سرگرمیوں کے مقابلے کم لاگت ہو.

(4) اندازہ کاری اور حصول کے عمل سے مربوط ہو

111. قواعد پڑھانے کا بنیادی مقصد ہے:

(1) تلفظ کو بہتر اور درست کرنا.

(2) آموزگاروں کی ترسیلی صلاحیت میں اضافہ کرنا.

(3) آموزگاروں کی علم کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت میں بہتری کرنا.

(4) آموزگاروں کی تفہیم کی صلاحیت کا اندازہ کرنا.

112. قواعد سکھانے کے موجودہ طریقے میں زور دیا جاتا ہے:

(1) قواعد اس وقت سکھانے پر جب آموزگار "اہل 2" سیکھنا شروع کر دیں.

(2) قواعد بذات خود پڑھانے پر

(3) قواعد کے اصولوں کی مشق پر

(4) مختلف قسم کے جملوں کی ساخت یا زمانوں کی تشکیل پر

113. درجہ IV میں ثانوی زبان پڑھانے کے لیے، زبان سے متعلق سوالوں کا انتخاب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل کس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے :

(1) غیر واضح زبان کا استعمال

(2) سوالوں کا جواب دینے کے لئے کتنے لفظ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

(3) مناسبت (Relevance)

(4) آرائشی زبان کا استعمال

114. زبان سیکھنے کے تعلق سے 'لغوی نشو و نما' (Lexical Development) سے مراد ہے :

(1) سماجی، ذاتی وغیرہ نوعیت کے الفاظ سیکھنے سے۔

(2) زبان سیکھنے کی ترغیب سے

(3) قواعد سیکھنے کے ایک مرحلے سے

(4) نحوی ساخت کی تفہیم سے

115. 'اسکیننگ' کرتے ہوئے کوئی طالب علم کیا کر رہا ہوتا ہے :

(1) ضروری اور مناسب معلومات کو پڑھ کر تحریر پھیلانا

(2) معلومات کو ترتیب دینے کی غرض سے، کسی تحریر کو سمجھنے کے لیے پڑھنا۔

(3) کسی تحریر کا بنیادی موضوع، خیالات یا خلاصہ معلوم کرنے کے لیے اس پر تیزی سے نگاہ ڈالنا

(4) کسی تحریر کی غیر ضروری تفصیلات کو نظر انداز کرتے اس میں پیش کردہ مخصوص موضوعات کی نشاندہی کرنے کے لیے اس پر گہری نگاہ ڈالنا۔

116. مختلف موضوعات جن میں سے بعض نامانوس ہوں پر بحث مباحثے میں حصہ لینے اور مؤثر انداز سے اظہار خیال کرنے کا تعلق ہے :

(1) کسی تحریر کو ایک مختلف نقطہ نظر سے دوبارہ لکھنے

(2) زبانی ترسیل سے

(3) پڑھنے سے

(4) انٹرنیٹ کی سرفنگ سے

117. آموزگاروں کی صلاحیت اور رویے کا اندازہ کرنے کے لیے مؤثر ترین طریقہ ہے

(1) پورٹ فولیو

(2) یونٹ ٹیسٹ

(3) خلاصہ جاتی آزمائش (Summative Test)

(4) حکایاتی ریکارڈ

118. بولنے کو اکثر 'خلقی صلاحیت' کہا جاتا ہے کیونکہ :

(1) زبانوں کی کلاس روم میں تدریسی امدادی وسائل کے بغیر سکھایا نہیں جا سکتا۔

(2) صرف مادری زبان ہی مؤثر طور پر سکھائی جا سکتی ہے۔

(3) صحت مند انسان عموماً قدرتی طور پر بولنے کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں۔

(4) استاد عموماً طلبا سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری ادا کریں گے۔

119. آپ اسکول کے بارے میں لوگوں کے اظہارِ خیال سے 5 مختصر اقتباسات سُنیں گے۔ مندرجہ ذیل بیانات کو پڑھیے اور پھر 'اے' سے 'جی' تک کے ہر بیان کو 5-1 تک کے مقرر کے اظہارِ خیال سے ملا کر دیکھیے۔ آپ کو یہ ریکارڈنگ دو بار سنائی جائے گی۔ یہ سرگرمی ہدف زبان کے ______ سے تعلق رکھتی ہے :

(1) سُننے سے پہلے پڑھنے کا عمل

(2) سُننے کا اندازہ کرنے والی سرگرمی

(3) بہت زیادہ پڑھنے کی مشق

(4) سیکھنے کا عمل جو طلبا کی صلاحیتوں سے مخصوص ہو

120. استاد کو یہ معلوم کرنے میں مدد دینے کے لیے درجہ II کے طلبا کس سطح کی تحریر کو اپنے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ دیکھنا بھی ہے کہ وہ ؛

(1) چھپے ہوئے لفظوں کو دیکھ کر پہچان رہے ہیں اور انگلی وہاں رکھتے ہیں جہاں دقت پیش آتی ہے۔

(2) باہمی ربط قائم کرنے کے لئے ضمائر اور حروفِ عطف و اضافت کا استعمال کر رہے ہیں۔

(3) پیراگرافوں کی ترتیب کو بیان سے ملا کر دیکھ رہے ہیں۔

(4) ایک پیراگراف میں خلاصہ پیش کر رہے ہیں۔

اُمیدوار مندرجہ ذیل حصّے کے سوالوں کے
جواب صرف تب ہی دیں اگر اُنہوں نے

زبان ۔ II

کا آوپشن اُردو چُنا ہو۔

حصّہ - ۷

زبان - II

اُردو

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے متبادل میں سے کسی ایک مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے۔ (سوال نمبر 121 تا 126)۔

" ابّو خان نے چاندنی کو ایک کونے کی کوٹھری میں بند کردیا اور اوپر سے زنجیر چڑھادی۔ مگر غصّہ اور جھنجلاہٹ میں کوٹھری کی کھڑکی بند کرنا بھول گئے۔ ادھر انہوں نے کنڈی چڑھائی اور چاندنی کھڑکی میں سے یہ جا وہ جا۔

چاندنی پہاڑ پر پہنچی تو اس کی خوشی کا کیا پوچھنا تھا۔ پہاڑ پر پیڑ اس نے پہلے بھی دیکھے تھے لیکن آج ان کا اور ہی رنگ تھا۔ اسے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سب کے سب کھڑے ہوئے اسے مبارک باد دے رہے ہیں کہ پھر ہم میں آملی۔ ادھر ادھر بیوٹی کے پھول مارے خوشی کے کھل کھل کر ہنس رہے تھے۔ کہیں اونچی اونچی گھاس اس سے گلے مل رہی تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ سارا پہاڑ مارے خوشی کے مسکرا رہا ہے اور بچھڑی ہوئی بچی کے واپس آنے پر پھولا نہیں سماتا۔ چاندنی کی خوشی کا کیا حال بتائیں۔ نہ چاروں طرف کانٹوں کی باڑھ، نہ کھونٹا، نہ رسّی اور نہ چارا۔ وہ جڑی بوٹیاں کہ ابّو خان غریب اپنی ساری محبّت اور پیار کے باوجود نہ لا سکتے۔

چاندنی کبھی ادھر اچھلتی، کبھی ادھر۔ یہاں کودی وہاں پھاندی، کبھی چٹان پر ہے، کبھی کھڈ میں۔ ادھر ذرا پھسلی، ادھر ذرا سنبھلی، ایک چاندنی کے آنے سے سارے پہاڑ پر رونق سی آگئی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابّو خاں کی دس بارہ بکریاں چھوٹ کر یہاں آگئی ہیں۔

ایک دفعہ گھاس پر منہ مار کر اٹھا یا تو چاندنی کی نظر ابّو خان کے مکان اور اس کے کانٹوں والے باڑے پر پڑی۔ انھیں دیکھ کر خوب ہنسی اور کہنے لگی " یا خدا! کوئی دیکھے تو کتنا ذرا سا مکان ہے اور کیسا چھوٹا سا باڑا۔ یا اللہ اس میں اتنے دن کیسے رہی؟ اس میں آخر سماتی کیسے تھی؟" پہاڑی کی چوٹی پر سے اس ننھی جان کو نیچے کی ساری دنیا ہیچ نظر آتی تھی۔

چاندنی کے لئے یہ دن بھی عجیب تھا۔ دوپہر تک اتنی اچھلی کودی کہ شاید ساری عمر میں اتنی نہ کودی ہوگی۔ دوپہر ڈھلے اسے پہاڑ کی بکریوں کا گلّہ دکھائی دیا۔ گلّے کی بکریوں نے اسے خوشی خوشی اپنے پاس بلایا اور اس سے حال احوال پوچھا۔

چاندنی کو ابھی آزادی کی اتنی خواہش تھی کہ اس نے گلّے کے ساتھ ہوکر ابھی سے اپنے اوپر پابندیاں لینا گوارا نہ کیا اور ایک طرف چل دی۔"

121. اتو خاں نے چاندنی کو کوٹھری میں کیوں بند کر دیا ؟

(1) وہ کوٹھری میں آرام کر سکے ۔

(2) تاکہ وہ پہاڑ پر نہ جا سکے ۔

(3) اس کو کوئی پکڑ کر نہ لے جائے

(4) وہ بارش میں نہ بھیگ جائے

122. چاندنی کو جب کوٹھری میں بند کیا گیا تو اس نے کیا کیا ؟

(1) وہ چپ چاپ کوٹھری میں بیٹھ گئی

(2) وہ ادھر ادھر کودنے لگی

(3) وہ کھڑکی سے کود کر بھاگ گئی

(4) وہ چیخنے چلانے لگی

123. چاندنی کو پہاڑ پر پہنچ کر کیسا لگا ؟

(1) اسے اپنا باڑا یاد آیا

(2) وہ بہت اداس ہو گئی ۔

(3) اس کو وہاں پر تنہائی کا احساس ہوا

(4) اس کو آزادی اور خوشی کا احساس ہوا

124. چاندنی کو پہاڑ کی بلندی سے اتو خاں کا گھر اور باڑا کیسا لگا ؟

(1) چھوٹا لگا

(2) خوب صورت لگا

(3) بہت اچھا نہیں لگا

(4) بہت خوف ناک لگا

125. چاندنی پہاڑ کی بکریوں کے گلے میں شامل کیوں نہیں ہوئی ؟

(1) وہ بکریاں اسے اچھی نہیں لگیں

(2) اسے پابندی گوارا نہیں تھی

(3) وہ بکریوں کے برتاؤ سے ناخوش تھی

(4) اس کو لڑائی ہو گئی تھی

126. "پھولے نہ سمانا" کا مطلب ہے ؟

(1) بہت پر سکون ہونا

(2) بہت حیرانی ہونا

(3) بہت زیادہ خوش ہونا

(4) بہت مطمئن ہونا

ہدایات : نیچے دی ہوئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے متبادل میں سے کسی ایک مناسب ترین متبادل کا انتخاب کیجیے ۔ (سوال نمبر 127 سے 135 تک) ۔

" بیگم حضرت محل ' اودھ کے آخری نواب واجد علی شاہ کی بیگم تھیں ۔ وہ فیض آباد کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئیں ۔ ماں باپ نے ان کا نام امراؤ رکھا ۔ ان کا بچپن فیض آباد میں گزرا ۔ جب وہ لکھنؤ آئیں تو واجد علی شاہ کی بیگم بنیں ۔ واجد علی شاہ ' اودھ کے تخت پر بیٹھے تو انھوں نے اپنی چہیتی بیگم کو " حضرت محل صاحبہ " کا خطاب دیا ۔ اور ان کے بیٹے برجیس قدر کو اپنا ولی عہد مقرر کیا ۔

انگریزوں نے ہندوستان کے ساتھ تجارت کرنے کے لیے ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ کمپنی حکومت کے کاموں میں دخل دینے لگی۔ ہر ریاست میں ان کا ایک نمائندہ رہتا تھا۔ اودھ میں حکومت کا سارا انتظام دھیرے دھیرے کمپنی کے نمائندے نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اور آخر کار کمپنی کی حکومت نے واجد علی شاہ کو تخت سے اتار کر کلکتے میں نظربند کر دیا اور اودھ پر پورا قبضہ کر لیا۔

اس وقت اودھ میں ایسے بلند حوصلہ لوگ بہت کم تھے جو کمپنی کے خلاف اٹھتے اور بادشاہت کو واپس لانے کی ہمت کرتے، مگر حضرت محل بیگم چپکی نہ بیٹھ سکیں۔ انھوں نے اپنے بیٹے کو تخت پر بٹھایا اور انگریزوں کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا۔ انگریزی فوج سے مقابلہ کرنے کے لیے انھوں نے دہلی کے تاجدار بہادر شاہ ظفر، نانا صاحب پیشوا اور مولوی احمد اللہ شاہ سے مدد مانگی۔ احمد اللہ شاہ کی مدد سے انھوں نے گیارہ دن کے اندر اندر اودھ کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

بیگم حضرت محل بہت ہی سرگرم خاتون تھیں۔ انھوں نے محل کی عورتوں کا ایک فوجی گروہ تیار کیا تھا۔ محل کی لونڈیاں، باندیاں ان کی نگرانی میں روز قواعد کیا کرتی تھیں۔ انھوں نے جاسوس عورتوں کی بھی ایک جماعت تیار کی تھی۔ ان کی ماتحتی میں اودھ کی بہت سی عورتیں مردانہ لباس پہن کر اور ہتھیار سجا کر جنگ کرتی تھیں۔ بیگم حضرت محل جنگ کے مختلف مورچوں پر عام فوجیوں کے ساتھ شریک ہو کر جنگ کرتی تھیں۔ ان کی موجودگی کی وجہ سے آزادی کے متوالوں کا جوش اور بڑھتا گیا۔ اس طرح پورے دو برس تک اودھ کی آزادی کی جنگ جاری رہی۔"

127. حضرت محل کا بچپن کہاں گزرا ؟

(1) لکھنؤ

(2) فیض آباد

(3) الٰہ آباد

(4) حیدرآباد

128. ان کو حضرت محل کا خطاب کس نے دیا ؟

(1) آصف الدولہ نے

(2) سراج الدولہ نے

(3) واجد علی شاہ نے

(4) امجد علی شاہ نے

129. واجد علی شاہ نے برجیس قدر کو مقرر کیا ؟

(1) وزیر مالیات

(2) والیِ سلطنت

(3) وزیر اعلیٰ

(4) ولی عہد

130. انگریزوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کس غرض سے قائم کی ؟

(1) حکومت کرنے کی غرض سے

(2) تعلیم دینے کی غرض سے

(3) تجارت کرنے کی غرض سے

(4) ظلم ڈھانے کی غرض سے

131. انگریزوں نے واجد علی شاہ کو کہاں نظر بند کیا ؟

(1) کلکتہ

(2) حیدرآباد

(3) الہ آباد

(4) دہلی

132. حضرت محل نے انگریزی حکومت کے خلاف کیا ؟

(1) اعلانِ نافرمانی

(2) اعلانِ جنگ

(3) اعلانِ صلح

(4) اعلانِ بغاوت

133. انہوں نے کس کی مدد سے اودھ کو اپنے قبضے میں کر لیا ؟

(1) نانا صاحب پیشوا

(2) بہادر شاہ ظفر

(3) برجیس قدر

(4) احمد اللہ شاہ

134. حضرت محل نے محل کی عورتوں کے لیے کون سا گروہ تیار کیا ؟

(1) فوجی گروہ

(2) سماجی گروہ

(3) سیاسی گروہ

(4) صحافتی گروہ

135. عزم کے معنی ہیں ؟

(1) قوت

(2) طاقت

(3) ارادہ

(4) ہمت

ہدایت : مناسب ترین جواب کا انتخاب کر کے مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دیجیے۔

136. مندرجہ ذیل اصطلاحوں میں سے کون سی اصطلاح مندرجہ ذیل سرگرمی کو مناسب ترین انداز سے بیان کرتی ہے :

کسی مقرر کے خیالات کو سمجھنے کے لیے شعوری فیصلہ کرنا ہوتا ہے

(1) ذاتی دلچسپی کے بغیر سننا

(2) سرگرم انداز سے سننا

(3) شعوری طریقہ

(4) ایک دوسرے سے ملنے جلنے کی صلاحیت

137. خصوصی ضرورتوں والے طلبا کی زبان دانی کو مناسب انداز سے فروغ دینے اور ساتھ ہی ان کے طرز عمل کو کلاس روم کے طرز عمل سے ہم آہنگ رکھنے کو ______ طریقہ کار کہتے ہیں

(1) جامع

(2) شمولی

(3) نظم و ضبط پر مبنی

(4) تخلیقی

138. کلاس روم میں ایک ماحول بنانے کے لیے، جس میں تمام طلبا اپنے خیالات پوری درستی سے ظاہر کرسکیں، کہی گئی باتوں کو سمجھ سکیں اور پڑھے جانے والے متن کا تجزیہ کرسکیں، ضروری ہے کہ

(1) نحوی ساختوں اور ان کے استعمال کی سمجھ پیدا کی جائے۔

(2) زیادہ سے زیادہ الفاظ کا استعمال کیے جائیں۔

(3) ہدف زبان کے ساتھ مادری زبان بھی استعمال کی جائے۔

(4) قواعد کے اصولوں کو یاد کیا جائے۔

139. مندرجہ ذیل کون سا بیان درست ہے؟

(1) تمام تشکیلی کام اندازہ کاری کے لیے ہوتے ہیں۔

(2) تشکیلی اندازہ کاری تبھی مؤثر ہوتی ہے جب سبق پڑھائے جانے کے دوران یا بعد کی جائے۔

(3) تمام مجموعی آزمائشیں تدریس-آموزگاری میں بہتری لاتی ہیں۔

(4) تشکیلی اندازہ کاری سے طلبا کو اچھے، اوسط اور برے کے خانوں میں تقسیم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

140. "ثانوی زبان کی لسانی صلاحیت عادت کی سطح پر واقع ہوتی ہے۔" اس سے مراد ہے

(1) عام بات چیت میں آنے والے جملوں کی بنیادی ساختوں کو یاد کرنا۔

(2) مناسب نحوی ساخت اور ذخیرہ الفاظ والے جملے بنانا

(3) آوازوں، لفظوں، فقروں اور معانی کو بڑھایا جانا چاہیے۔

(4) ایسے جملے بنانا جو اہلِ زبان بولتے ہیں۔

141. سیکھنے کے عمل کی مخصوص کمزوریوں کی تشخیص سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر پڑھنے / لکھنے میں بہتری لانے کی کوشش کی جاتی ہے

(1) طلباء کو مشورہ دینے کے ذریعے

(2) اہم تصورات کو ذہن نشین کرانے کے ذریعے

(3) والدین کو مشورہ دینے کے ذریعے

(4) تلافیاتی یا اصلاحی تدریس کے ذریعے

142. طالب علم کا، سنی ہوئی بات کو، اپنے لفظوں میں دہرانا تفہیم کا اندازہ کرنے کی تکنیک ہے، جو عبارت ہے:

(1) معلومات دوبارہ حاصل کرنے سے

(2) معلومات جمع کرنے سے

(3) معلومات طلب کرنے سے

(4) خلاصہ کرنے سے

143. درجہ V میں، لکھنے کی صلاحیت کا اندازہ کرنے کے لیے، طالب علم کو چاہیے کہ کسی موضوع پر ایک خاص موقف اختیار کرے اور زبان کا استعمال پڑھنے والے کو متاثر کرنے کے لیے کرے۔ لکھنے کے کام میں توقع کی جاتی ہے کہ لکھنے والا :

(1) وضاحتی خلاصہ پیش کرے

(2) افسانوی انداز بیان اختیار کرے

(3) تفصیلی رپورٹ پیش کرے

(4) معقول نقطہ نظر پیش کرے

144. ______ عمر کے طلبا اس بات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں کہ انھیں کس قسم کی زبان سے سابقہ پڑتا ہے اور وہ اس کی مقدار اور معنی پر گرفت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(1) (10-14 سال)

(2) (9-12 سال)

(3) (1-4 سال)

(4) (15-17 سال)

145. صرف زبان کی قواعد کی تدریس

(1) طلبا کو زبان استعمال کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

(2) قواعد کو سمجھنے کے لیے ٹکنالوجی کے لازمی تعاون کا تقاضا کرتی ہے۔

(3) آموزگاروں سے حد درجہ توانائی استعمال کرنے کا تقاضا کرتی ہے

(4) متون کو جانچتی پرکھتی ہے اور اس بات کی فہم پیدا کرتی ہے کہ زبان ایک نظام پر مبنی ہوتی ہے۔

146. زبان کی تدریس میں تناظری اور سیاق بند قواعد سے مراد ہے :

(1) قواعد کی فہم پڑھنے اور سننے جیسی سرگرمیوں سے خود بخود پیدا ہو جاتی ہے

(2) مشق، قواعد اور تحریر کے درمیان رشتوں کی نشاندہی کرنے پر زیادہ توجہ نہ ہونا۔

(3) قواعد کو بہتر طرح کھول کھول کر پڑھانا

(4) کسی فطری بات چیت کی ریکارڈنگ سننا تاکہ درستی برقرار رہے

147. ایک استاد اسکرین ریکارڈنگ اور ویڈیو ایڈیٹنگ کے ذریعے اپنے لیکچروں کو اپ لوڈ کر کے انہیں طلبا کو ہوم ورک کے طور پر تفویض کرتا ہے/ اس کے طلبا :

(1) مقررہ مواد کو پڑھنے سے بچ سکتے ہیں

(2) ایک مخصوص پیش کش سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

(3) خود اپنے طور پر مطالعہ کرنے کی ترغیب حاصل کر سکتے ہیں۔

(4) اپنی ذاتی دلچسپیوں کا اندازہ کر سکتے ہیں

148. ذولسانی تدریس والے کلاس روم میں :

(1) استاد طلبا کی زبان بولتا ہے

(2) استاد طلبا کی زبان اور ہدف زبان دونوں بولتا

(3) استاد کو صرف ہدف زبان بولنا ہے

(4) طلبا کلاس میں یکساں زبان بولتے ہیں

149. کس قسم کے سوالات بچوں میں سوچنے کے عمل کو فروغ دیتے ہیں :

(1) واقعاتی سوالات

(2) صرف پڑھائے جانے والے متن پر مبنی سوالات

(3) ذاتی غور و فکر کو متحرک کرنے والے سوال

(4) حتمی نوعیت کے سوال

150. اگر کوئی طالب علم تناؤ میں ہو، کسی الجھن میں مبتلا ہو اور پوری طرح توجہ نہ دے رہا ہو تو درس سے سیکھنے کے عمل میں ______ دشواری پیدا ہوتی ہے :

(1) جسمانی

(2) نفسیاتی۔عملی

(3) وقوفی

(4) عملی

نیچے لکھی ہدایات کو غور سے پڑھیے :

1. ہر سوال کے جواب میں دیئے گئے چار متبادلوں میں سے درست جواب کے دائرے کو نیلے / کالے بال پوائنٹ پین سے OMR جوابی شیٹ کی دوسری جانب پوری طرح گہرا کر کے بھر دیں۔ جواب ہو ایک بار نشان لگانے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

2. امیدوار کو اچھی طرح دیکھ لینا چاہیئے کہ جوابی شیٹ موڑی نہ گئی ہو۔ جوابی شیٹ پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ چھوڑیں۔ جوابی شیٹ میں مقررہ جگہ کے علاوہ اپنا رول نمبر کہیں دوسری جگہ نہ لکھیں۔

3. سوالنامے اور جوابی شیٹ کو احتیاط سے استعمال کریں، دوسری جوابی شیٹ کسی بھی حال میں (سوالنامہ، سوالنامہ کوڈ یا نمبر اور جوابی شیٹ کے کوڈ یا نمبر کے فرق کے) نہیں دی جائے گی۔

4. امیدوار حاضری کے کاغذ پر، جوابی شیٹ / سوالنامے میں دیئے گئے کوڈ کو بالکل درست اور اسی طرح لکھیں جس طرح وہ سوالنامے پر لکھا گیا ہے۔

5. امیدوار کو اپنے داخلہ کارڈ کے علاوہ کسی بھی قسم کا درسی مواد، چھپا ہوا یا لکھا ہوا کاغذ کا ٹکڑا، موبائل فون، پیجر، الیکٹرونک آلات امتحان ہال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

6. امیدوار کو نگراں کے مانگے جانے پر اپنا داخلہ کارڈ دکھانا ہوگا۔

7. سپرنٹنڈنٹ یا نگراں کی اجازت کے بغیر کوئی امیدوار اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا۔

8. امتحان کے دوران جوابی شیٹ ہال میں موجود نگراں کے سپرد کئے بغیر یا حاضری پر دوبارہ دستخط کئے بغیر کمرے / ہال سے باہر نہیں نکلیں گے۔ اگر امیدوار حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط نہیں کرتا تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ اس نے جوابی شیٹ جمع نہیں کرائی اور اسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا۔

9. الیکٹرونک / ہاتھ کے کیلکولیٹر کا استعمال ممنوع ہے۔

10. امیدوار کمرۂ امتحان میں، بورڈ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں گے۔ غیر قانونی ذرائع کے استعمال کے تمام معاملات سے بورڈ کے اصول و ضوابط کے تحت ہی نپٹا جائے گا۔

11. سوالنامے یا جوابی شیٹ کا کوئی حصہ کسی بھی وجہ سے سوالنامے / جوابی شیٹ سے الگ نہیں کیا جائے گا۔

12. امتحان ختم ہونے پر امیدواروں کو جوابی شیٹ ڈیوٹی پر موجود نگراں کے سپرد کرنی ہوگی۔ امیدوار کو سوال نامہ اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY :

1. Out of the four alternatives for each question, only one circle for the correct answer is to be darkened completely with Blue/Black Ball Point Pen on Side-2 of the OMR Answer Sheet. The answer once marked is not liable to be changed.
2. The candidates should ensure that the Answer Sheet is not folded. Do not make any stray marks on the Answer Sheet. Do not write your Roll No. anywhere else except in the specified space in the Answer Sheet.
3. Handle the Test Booklet and Answer Sheet with care, as under no circumstances (except for discrepancy in Test Booklet Code or Number and Answer Sheet Code or Number), another set will be provided.
4. The candidates will write the correct Test Booklet Code and Number as given in the Test Booklet/Answer Sheet in the Attendance Sheet.
5. Candidates are not allowed to carry any textual material, printed or written, bits of papers, pager, mobile phone, electronic device or any other material except the Admit Card inside the Examination Hall/Room.
6. Each candidate must show on demand his / her Admission Card to the Invigilator.
7. No candidate, without special permission of the Superintendent or Invigilator, should leave his / her seat.
8. The candidates should not leave the Examination Hall without handing over their Answer Sheet to the Invigilator on duty and sign the Attendance Sheet twice. Cases where a candidate has not signed the Attendance Sheet a second time will be deemed not to have handed over the Answer Sheet and dealt with as an unfair means case. **The candidates are also required to put their left-hand THUMB impression in the space provided in the Attendance Sheet.**
9. Use of Electronic/Manual Calculator is prohibited.
10. The candidates are governed by all Rules and Regulations of the Board with regard to their conduct in the Examination Hall. All cases of unfair means will be dealt with as per Rules and Regulations of the Board.
11. No part of the Test Booklet and Answer Sheet shall be detached under any circumstances.
12. **On completion of the test, the candidate must hand over the Answer Sheet to the Invigilator in the Room/Hall. *The candidates are allowed to take away this Test Booklet with them.***

निम्नलिखित निर्देश ध्यान से पढ़ें :

1. प्रत्येक प्रश्न के लिए दिए गए चार विकल्पों में से सही उत्तर के लिए OMR उत्तर पत्र के पृष्ठ-2 पर केवल एक वृत्त को ही पूरी तरह नीले/काले बॉल पॉइन्ट पेन से भरें । एक बार उत्तर अंकित करने के बाद उसे बदला नहीं जा सकता है ।
2. परीक्षार्थी सुनिश्चित करें कि इस उत्तर पत्र को मोड़ा न जाए एवं उस पर कोई अन्य निशान न लगाएँ । परीक्षार्थी अपना अनुक्रमांक उत्तर पत्र में निर्धारित स्थान के अतिरिक्त अन्यत्र न लिखें ।
3. परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर पत्र का ध्यानपूर्वक प्रयोग करें, क्योंकि किसी भी परिस्थिति में (केवल परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर पत्र के संकेत या संख्या में भिन्नता की स्थिति को छोड़कर) दूसरी परीक्षा पुस्तिका उपलब्ध नहीं करायी जाएगी ।
4. परीक्षा पुस्तिका/उत्तर पत्र में दिए गए परीक्षा पुस्तिका संकेत व संख्या को परीक्षार्थी सही तरीके से हाज़िरी-पत्र में लिखें ।
5. परीक्षार्थी द्वारा परीक्षा हॉल/कक्ष में प्रवेश कार्ड के सिवाय किसी प्रकार की पाठ्य सामग्री, मुद्रित या हस्तलिखित, कागज़ की पर्चियाँ, पेजर, मोबाइल फोन, इलेक्ट्रॉनिक उपकरण या किसी अन्य प्रकार की सामग्री को ले जाने या उपयोग करने की अनुमति नहीं है ।
6. पूछे जाने पर प्रत्येक परीक्षार्थी, निरीक्षक को अपना प्रवेश-कार्ड दिखाएँ ।
7. अधीक्षक या निरीक्षक की विशेष अनुमति के बिना कोई परीक्षार्थी अपना स्थान न छोड़ें ।
8. कार्यरत निरीक्षक को अपना उत्तर पत्र दिए बिना एवं हाज़िरी-पत्र पर दुबारा हस्ताक्षर किए बिना परीक्षार्थी परीक्षा हॉल नहीं छोड़ेंगे । यदि किसी परीक्षार्थी ने दूसरी बार हाज़िरी-पत्र पर हस्ताक्षर नहीं किए तो यह माना जाएगा कि उसने उत्तर पत्र नहीं लौटाया है और यह अनुचित साधन का मामला माना जाएगा । **परीक्षार्थी अपने बाएँ हाथ के अँगूठे का निशान हाज़िरी-पत्र में दिए गए स्थान पर अवश्य लगाएँ ।**
9. इलेक्ट्रॉनिक/हस्तचालित परिकलक का उपयोग वर्जित है ।
10. परीक्षा-हॉल में आचरण के लिए परीक्षार्थी बोर्ड के सभी नियमों एवं विनियमों द्वारा नियमित हैं । अनुचित साधनों के सभी मामलों का फैसला बोर्ड के नियमों एवं विनियमों के अनुसार होगा ।
11. किसी हालत में परीक्षा पुस्तिका और उत्तर पत्र का कोई भाग अलग न करें ।
12. **परीक्षा सम्पन्न होने पर, परीक्षार्थी कक्ष/हॉल छोड़ने से पूर्व उत्तर पत्र कक्ष-निरीक्षक को अवश्य सौंप दें । *परीक्षार्थी अपने साथ इस परीक्षा पुस्तिका को ले जा सकते हैं ।***

SEAL